سوال

(36) موزوں کا تھوڑا سا پھٹا ہونا قابل معافی ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نے نماز کے بعد جلد یا بدیر دیکھا کہ اس کے ایک پاؤں کی جراب درمیانہ سائز میں پھٹی ہوئی ہے، وہ نماز دوبارہ پڑھے گا یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب جراب یا موزہ تھوڑا سا پھٹا ہو یا اس میں عرفاً معمولی سوراخ ہو تو یہ قابل معافی ہے اور اس میں نماز پڑھنا درست ہو گا۔ ویسے اہل ایمان خواتین و حضرات کے لیے احتیاط کا تقاضا یہی ہے کہ موزے اور جرابیں پھٹے ہوئے نہ ہوں تاکہ دین میں احتیاطی نکتہ نظر ملحوظ رہے اور اہل علم کے اختلاف سے بچا جا سکے۔ جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے:

(دَعْ مَا يَرِيبُكَ إِلَى مَا لاَ يَرِيبُكَ) (صحيح البخاري، سنن ترمذی، سنن النسائی وسنن الدارمی)

''شک سے بچیں یقین کا دامن تھامیں۔''

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مزید فرمایا:

(مَنِ اتَّقَى الشُّبُهَاتِ فَقَدِ اسْتَبْرَأَ لِدِينِهِ وَعِرْضِهِ) (متفق علیہ)

''جو شخص شبہات سے بچے گا وہ اپنے دین اور عزت کو محفوظ کر لے گا۔''

ھٰذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

طہارت، صفحہ: 76